بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

نمبر ص ا ب/س/2/2/2018

مورخہ 02 اکتوبر 2020ء

بخدمت

جناب چیف سیکرٹری،
حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔

عنوان:۔ **قرارداد نمبر 82**

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی نشست منعقدہ مورخہ 17/ستمبر 2020 میں ذیل منظور شدہ قرارداد نمبر 82 منجانب جناب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ قائد حزب اختلاف برائے ملاحظہ و مزید کارروائی لازمہ ارسال خدمت ہے۔ (نیز قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 114(2) کے تحت قرارداد پر عمل درآمد کی بابت اسمبلی کو دو ماہ کے اندر مطلع فرمائیں)۔

" ہرگاہ کہ ملک اور صوبہ کے عوام گزشتہ 70 سالوں سے آئین پاکستان اور ملکی قوانین کے بلاتفریق وامتیاز نفاذ کے آرزومند ہیں جو تا حال تشنہ ہے حالیہ کمر توڑ مہنگائی کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں آئین و قانون کا یکساں لاگو نہ ہونے کی وجہ سے عوام میں مایوسی اور بے چینی پائی جاتی ہے معاشرے میں مایوسی کا عالم چھایا ہوا ہے برداشت، تحمل، روایات اور اقدار کا خاتمہ ہو رہا ہے حکومتیں اور وزارتیں آتی اور چلی جاتی ہیں جبکہ بیوروکریسی کے آفیسران ۲۵ تا ۳۰ سالوں تک ملک اور صوبے کے عوام کی خدمت کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ انتظامیہ آئین کا تیسرا اہم ستون ہے جس کی ذمہ داری آئین اور قانون پر عمل درآمد کروانا ہے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے فرمودات کے مطابق اگر انتظامیہ اپنے فرائض منصبی بطریق احسن سرانجام دے تو معاشرہ کے تمام مسائل ومشکلات پر قابو پایا جا سکتا ہے اور انتظامیہ ہی عوام کا اعتماد آئین کے تین ستونوں پر بحال کرنے میں صف اول کا کردار ادا کرسکتا ہے مزید براں بانی پاکستان نے مختلف مواقعوں پر اپنے خطابات میں آفیسران سے فرمایا کہ قوم و ملک کا جذبہ ہی انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور انھیں احساس دلایا کہ انھیں قانون وضابطہ کا ساتھ دینا چاہیے اور سیاسی دباو میں نہیں آنا چاہیے اسی طرح عدالت عظمیٰ اور عدالت عالیہ نے بھی اپنے فیصلوں میں بار بار احکامات جاری کیے کہ بیوروکریسی کسی کا بھی غیر قانونی حکم تسلیم نہ کرے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ انتظامیہ پر عوام کا اعتماد بحال اور آئین وقانون پر بلاتفریق عمل کرنے کو یقینی بنائے تاکہ عوام میں پائی جانیوالی احساس محرومی کا خاتمہ ممکن ہو سکے"۔

(طاہر شاہ کاکڑ)
سیکرٹری،

نقل برائے اطلاع وضروری کارروائی مرسل ہوئے بخدمت:۔

1) جناب ملک سکندر خان ایڈووکیٹ قائد حزب اختلاف/**محرک قرارداد۔**
2) جناب سیکرٹری برائے صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان، ایوان صدر، اسلام آباد۔
3) جناب پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعظم اسلامی جمہوری پاکستان،، اسلام آباد۔
4) جناب سیکرٹری سینٹ، سینٹ سیکرٹریٹ آف پاکستان پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد۔
5) جناب سیکرٹری، قومی اسمبلی سیکرٹریٹ، پارلیمنٹ ہاؤس، اسلام آباد
6) جناب پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ، بلوچستان، کوئٹہ۔
7) جناب سیکرٹری محکمہ قانون و پارلیمانی امور، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔

Scanned with CamScanner